© rasailojaraid.com

حضرت مولانا صوفی عبدالحمید سواتی

بعثت انبیاء کا مقصد

امام شاہ ولی اللہ محدث دہلوی فرماتے ہیں کہ انبیاء کی بعثت کا اصل مقصد یہ ہوتا ہے کہ وہ لوگوں کو اللہ کی وحدانیت اور اس کی عبادت کی دعوت دیں' گویا بندوں کو اللہ تعالیٰ سے روشناس کرائیں۔ انبیاء کے فرائض منصبی میں یہ بھی داخل ہے کہ وہ رسوم باطلہ کو مٹائیں اور لوگوں کے درمیان ظلم وزیادتی کو ختم کریں۔ معرفت الٰہی کے بعد دوسرے امور کے لیے جماعت کی ضرورت ہوتی ہے جو معاشرتی نظام بھی درست کرتی ہے اور جہاد کا فریضہ بھی انجام دیتی ہے مگر نبی کا بنیادی مقصد ملک گیری نہیں بلکہ ملکی اصلاح ہوتا ہے اسی لیے تاریخ انبیاء میں ہم دیکھتے ہیں کہ پورے سلسلہ انبیاء میں صرف چند ایک ایسے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے نبوت ورسالت کے ساتھ ساتھ خلافت ارضی بھی عطا فرمائی ورنہ اکثر وبیشتر انبیاء کا مشن اللہ کا پیغام لوگوں تک پہنچانے اور لوگوں کی اصلاح تک محدود رہا اور اگر کوئی بادشاہ دین حق کو قبول کرلے اور اس پر عمل پیرا ہو جائے تو پھر نبی کو تخت حکومت پر بیٹھنے کی کوئی ضرورت نہیں ہوتی۔ جب اغیار کے نظام کی جگہ اللہ کا مقرر کردہ نظام آگیا تو نبی کا مشن پورا ہوگیا۔ خود حضور علیہ السلام کے زمانہ میں کئی حکمرانوں نے اسلام قبول کیا تو آپ نے حکم دیا کہ حکومت انہی کے پاس رہنے دو' ہمارا مقصد پورا ہوگیا ہے۔ غرضیکہ نبی کا کام سلطنت پر متمکن ہونا نہیں ہوتا اور اگر باطل رسوم کو مٹانے اور ظلم کو ختم کرنے کے لیے جماعت کی ضرورت ہو تو پھر ایسی جماعت تیار کرنی پڑتی ہے جو تبلیغ کے ذریعہ اور ضرورت ہو تو جہاد کر کے اللہ کے دین کو دوسروں تک پہنچانے اور عدل وانصاف قائم کرے۔

© rasailojaraid.com